Book Number 1

عمومی جائزہ

PARENT HELPER

پیدائش سے پانچ سال کی عمر کے دوران چھوٹے بچوں میں نشونما سے متعلق رہنما کتابچہ

MARYLAND STATE DEPARTMENT OF EDUCATION

شعبہ برائے خصوصی تعلیم/ابتدائی مداخلتی خدمات • (ڈی ایس ای/ای آئی ایس) • ابتدائے طفولیت میں مداخلت اور تعلیم کی شاخ (ای س آئی اینڈ ای بی)

معاون برائے والدین PARENT HELPER...
سلسلہ وار

میری لینڈ ریاست محکمہ تعلیم اہلیت کی نشوونما کے متعدد شعبوں پر محیط PARENT HELPER (معاون برائے والدین) نامی سلسلہ وار دستی کتابچے شائع کرتا ہے۔

- ❑ جزء 1، معاون برائے والدین: **عمومی جائزہ**
- ❑ جزء 2، معاون برائے والدین: **مواصلت**
- ❑ جزء 3، معاون برائے والدین: **ادراک**
- ❑ جزء 4، معاون برائے والدین: **سماجی ربط و ضبط**
- ❑ جزء 5، معاون برائے والدین: **حرکی نشوونما**

ایک واحد دستی کتابچہ کے لئے یا PARENT HELPER (معاون برائے والدین) کے سارے سلسلوں کے لئے، Maryland State Department of Education, Division of Special Education/Early Intervention Services, Early Childhood Intervention and Education Branch، (میری لینڈ ریاست محکمۂ تعلیم، شعبہ برائے خصوصی تعلیم/ابتدائی مداخلتی خدمات، ابتدائے طفولیت میں مداخلت اور تعلیم کی شاخ 200 W. Baltimore Street, 9th floor, Baltimore, MD 21201 (200 ویسٹ بالٹیمور اسٹریٹ، 9 ویں منزل، بالٹیمور، ایم ڈی 21201) سے رابطہ کریں؛ 410-767-0261 وائس؛ 1-800-535-0182 ٹول فری؛ 410-333-8165 فیکس۔

معاون برائے والدین PARENT HELPER، حق اشاعت 2000 بذریعہ میری لینڈ ریاست محکمۂ تعلیم۔ ماخوذ از MSDE کے ماخذ کا دستی رہنما: Handicapped Children (معذور بچے)، Birth Through Five (ولادت تا پانچ سال) 1980، 1982۔ جملہ حقوق محفوظ۔

PARENT HELPER

A GUIDE TO DEVELOPMENT IN YOUNG CHILDREN, BIRTH THROUGH AGE FIVE

فہرست مشمولات

تعارف 2

نشوونما کے انداز 3

نشوونما سے متعلق سنگ میل 3

دریافت کی کارروائی 9

آپ اپنے بچے کو سیکھنے میں مدد کرسکتے ہیں 10

آپ کے بچے کا اولین علمی ماحول 10

تجویز کردہ سرگرمیاں—

شیر خوار بچوں کے لئے 11

جب تلاش و جستجو پر آمادہ ہوتا ہے 11

جب اپنے ہاتھ استعمال کرنے پر آمادہ ہوتا ہے 11

اپنے بچے کی نشوونما کی حوصلہ افزائی کریں 13

تدریسی سرگرمیوں کا نمونہ 14

Book Number 1

تعارف:
PARENT HELPER (معاون برائے والدین) کا سلسلہ وار دستی کتابچہ

بحیثیت والدین، آپ اپنے بچے کی زندگی میں انتہائی اہمیت رکھنے والے بالغ فرد ہیں۔ آپ کا بچہ اسکول جانے کی عمر کا ہونے سے پہلے ایک طویل عرصہ تک آپ سے کافی کچھ سیکھے گا۔ وہ آپ کو دیکھ کر، آپ کے ساتھ کھیل کر، اور آپ کے ذریعہ کی جانے والی دیکھ بھال سے سیکھے گا۔

معاون برائے والدین PARENT HELPER نامی دستی کتابچے آپ کے بچے کی ولادت سے لے کر پانچ سال کی عمر تک اس کی بالیدگی اور نشوونما میں آپ کا تعاون کرنے کے لئے تیار کیے گئے ہیں۔ ہر ایک دستی کتابچہ میں نشوونما سے متعلق سنگ میل کا جدول شامل ہے جس سے آپ کو مختلف مراحل پر اپنے بچے کی نشوونما کا اندازہ کرنے میں مدد ملے گی۔ ان سبھی میں آپ کے بچے کی پیشرفت، تعلیم اور تلاش و جستجو کی اعانت اور حوصلہ افزائی کرنے کے لئے سرگرمیاں اور تجاویز موجود ہیں۔ اور ان سبھی میں آپ کے بچوں کو اپنی لیاقت تک پہنچنے میں مدد کرنے والے ابتدائی نگہداشت اور تعلیم فراہم کنندگان کے ساتھ شراکتوں کو فروغ دینے کے واسطے تجاویز پیش ہیں۔

معاون برائے والدین PARENT HELPER نامی دستی کتابچوں میں پائی جانے والی بہت ساری تجاویز والدین سے ہی ماخوذ ہوتی ہیں۔ دیگر تجاویز فراہم کنندگان کے ذریعہ کامیابی کے ساتھ استعمال کی گئی ہیں۔ اور یوں تو نشوونما کے ہر مرحلے پر سلسلہ وار اقدامات کی تجویز کی جاتی ہے، مگر آپ کو اپنے بچے کی انفرادی ضروریات پوری کرنے کے لئے کچھ سرگرمیوں میں ردوبدل کرنے کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

آپ اپنے بچے کے اولین استاد ہیں۔ معاون برائے والدین PARENT HELPER نامی دستی کتابچوں میں مذکور معلومات استعمال کرکے، یہ امید کی جاتی ہے کہ آپ ایک مکمل نئے تناظر سے اپنے بچے کا مشاہدہ کریں گے اور دنیا کو ”دریافت کرنے“ میں اس کی اعانت کریں گے۔

یہاں سے وہاں تک...
نشوونما کے مخصوص انداز
چھوٹے بچوں میں

نشوونما کے عمل میں ہر نئی اہلیت پہلے سے سیکھی ہوئی چیزوں کے لحاظ سے پروان چڑھتی ہے۔ تین ماہ کی عمر میں، بچہ اپنی پشت کے بل لیٹ سکتا اور اپنے پیر ہوا میں چلا سکتا ہے۔ نو ماہ کی عمر میں، وہی بچہ اپنے پیٹ کے بل فرش پر چاروں طرف رینگ سکتا ہے۔ اور جس وقت بچہ 24 مہینے کی عمر کو پہنچتا ہے، اس وقت وہ بغیر گرے ہوئے کمرے کے پورے عرض میں دوڑ لگا سکتا ہے۔

ٹھوکر مارنا، رینگنا اور دوڑنا یہ ساری چیزیں مجموعی حرکی نشوونما میں شامل ہیں-جو معاون برائے والدین (PARENT HELPER) **کے نشوونما سے متعلق سنگ میل** کے درج ذیل جدول میں نشوونما سے متعلق شعبوں میں سے ایک ہے۔

ادراک: جاننا، سوچنا، آگہی
مواصلت: زبان کا اظہار کرنا
مجموعی حرکت: بڑے عضلے کی نشوونما
لطیف حرکت: چھوٹے عضلے کی نشوونما
اپنی مدد آپ: بذات خود کام کرنا
سماجی: خود کی آگہی، دوسروں کے تئیں ردعمل ظاہر کرنا

نشوونما سے متعلق سنگ میل کے جدول سے چھوٹے بچوں میں بالیدگی اور نشوونما کے مخصوص انداز کا پتہ چلتا ہے۔ جب آپ اپنے بچے کی نشوونما کا مشاہدہ کریں، تو یاد رکھیں کہ دو بچے قطعی طور پر ایک جیسے نہیں ہوتے ہیں، لہٰذا یہاں جو شرح تجویز کی گئی ہے اس کی بہ نسبت آپ کے بچے کی نشوونما مختلف شرح سے ہوسکتی ہے۔

0 تا 3 مہینے

ادراک
- کسی چیز یا فرد پر نگاہ ڈالتا ہے
- آنکھوں کے ساتھ ہاتھوں کی حرکات کی پیروی کرتا ہے
- مانوس آواز کے تئیں مثبت ردّعمل ظاہر کرتا ہے
- حرکات و سکنات کے ساتھ یا بولی کے ساتھ نئی آوازوں کے تئیں ردّعمل ظاہر کرتا ہے

مواصلت
- معمولی، بھاری شوروغل کرتا ہے
- واضح طور پر غوں غاں کرتا ہے، آواز نکالتا ہے
- ماں کی آواز پر مسکراتا ہے
- شناسا شخص کے تئیں بول کر ردّعمل ظاہر کرتا ہے

مجموعی حرکت
- بغل سے پشت کی سمت گھوم جاتا ہے
- سیدھی وضع میں سر پر قابو حاصل کر لیتا ہے
- پشت کے بل لیٹنے پر ہاتھ ہلاتا اور پیر چلاتا ہے
- پیٹ یا پشت کے بل لیٹے ہونے پر کسی بھی سمت میں سر گھماتا ہے

- اپنے ہی ہاتھوں کی حرکات و سکنات دیکھتا ہے
- ایک سے دوسری چیز پر نگاہ ڈالتا ہے
- ہاتھوں میں سامان رکھنے پر گرفت بناتا ہے
- اوپر، نیچے، اور دائیں بائیں کی حرکات و سکنات کی پیروی کرتا ہے

اپنی مدد آپ
- جی متلانے پر اضطرار کا اظہار کرتا ہے
- دودھ پینے سے اضطرار کا اظہار کرتا ہے
- منہ کھولتا ہے اور بوتل/چھاتی سے دودھ پیتا ہے

سماجی
- اٹھالینے پر خاموش ہوجاتا ہے
- گدگدی کرنے اور تھپکی دینے سے خوش ہوتا ہے
- جسمانی سرگرمی کے ساتھ مسرت کا اظہار کرتا ہے
- دودھ پینے کے دوران ٹھوس بصری ربط بنائے رکھتا ہے
- مانوس مسکراہٹ، بولی، یا لَمس پر برجستہ مسکراتا یا ردّعمل ظاہر کرتا ہے

نشوونما سے متعلق سنگ میل

3 6 مہینے

6 تا 9 مہینے

ادراک	• ماں کو پہچانتا ہے • غوں غاں کی آوازوں کی نقل کرتا ہے • چیزوں پر عمل کو دوہراتا ہے • جزوی طور پر پوشیدہ چیز تلاش کرتا ہے • گرفت بناتے وقت ہاتھ اور شئی کو دیکھتا ہے • کھیل جاری رکھنے کے لئے حرکات و سکنات یا آوازیں استعمال کرتا ہے	• اپنے نام پر ردّعمل ظاہر کرتا ہے • جزوی طور پر پوشیدہ کھلونے ڈھونڈتا ہے • آسان، مانوس اشارہ، جیسے کھلونے کو ہلانے ڈلانے کی نقل کرتا ہے • نگاہ سے اوجھل ہونے والی شئی کا تعاقب کرتا ہے
مواصلت	• مختلف محرکات کے تئیں الگ الگ ڈھنگ سے چلّاتا ہے • آوازوں اور بولیوں کی نشاندہی کرنے کے لئے سر گھماتا ہے • آواز کے انداز کی صوتی نقل کرتا ہے، ہوں ہاں کرنا شروع کرتا ہے • آوازیں نکال کر یا حرکات و سکنات کے ذریعہ بولی پر ردّعمل ظاہر کرتا ہے۔	• ماں کی آواز پر مسکراتا ہے • واضح طور پر غوں غاں کرتا ہے، آواز نکالتا ہے • معمولی، بھاری شوروغل کرتا ہے • شناسا شخص کے تئیں بول کر ردّعمل ظاہر کرتا ہے
مجموعی حرکت	• پیٹ سے پشت کی سمت گھوم جاتا ہے • پاؤں تک پہنچتا ہے اور کھینچ کر منہ تک لاتا ہے • نیچے سے اوپر کی سمت کو کھسکتا ہے، سر اور سینہ اوپر اٹھاتا ہے • کولھوں میں سختی لاتا ہے، پیٹ کے بل ہونے پر ٹانگوں کو اوپر اٹھاتا ہے • خود کو بیٹھنے کی وضع میں کھسکاتا ہے؛ کچھ دیر کے لئے اکیلے بیٹھتا ہے	• پشت کے بل ہونے پر سر اٹھاتا ہے • پشت سے پیٹ کی سمت گھوم جاتا ہے • کھڑے ہونے کی وضع میں وزن سنبھالتا ہے • بغیر سہارے کے بیٹھتا ہے اور کھلونوں تک پہنچتا ہے • ہاتھوں اور گھٹنوں پر توازن برقرار رکھتا ہے • فرش پر پیٹ کے سہارے آگے کو گھسٹتا ہے
لطیف حرکت	• کھیل میں چیزوں کو بجاتا ہے • چیزوں کو پکڑنے کے لئے انگلیاں اور ہتھیلی استعمال کرتا ہے • سامان کو براہ راست سامنے دونوں ہاتھوں سے پکڑتا ہے	• ہاتھوں کو ساتھ ملاکر تالی بجاتا ہے • ایک معکب پکڑ لیتا ہے جب دوسرا دیا جاتا ہے • کھلونے یا سامان کی ہیر پھیر کرنے کے لئے ہتھیلی کو گھماتا ہے • انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے کنارے سے گرفت بناتا ہے • چیزیں ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں منتقل کرتا ہے
اپنی مدد آپ	• بچوں والی غذائیں چمچے سے کھاتا ہے • بوتل تک پہنچتا ہے اور اسے پکڑتا ہے • اضافی سرگرمی کے ساتھ دودھ پینے کی توقع ظاہر کرتا ہے	• انگلی سے کھائی جانے والی غذاؤں میں ہنرمندی دکھاتا ہے • چبانے والی حرکات شروع کرتا ہے • بوتل تک پہنچتا ہے اور اسے پکڑتا ہے • سہارا لے کر پیالے سے پیتا ہے • نرم غذائیں پکڑتا، کاٹتا، اور چباتا ہے
سماجی	• اجنبیوں کو بغور دیکھتا ہے • جسمانی کھیل کود پسند کرتا ہے • اکثر تیز آواز میں ہنستا ہے • مسرت یا غم کی آواز نکالتا ہے • آئینے میں نظر آنے والی تصویر تک پہنچتا ہے • اکیلا چھوڑ دینے یا نیچے ڈال دینے پر روتا ہے • اجنبی ماحول سے واقفیت ظاہر کرتا ہے	• ”پیک-آ-بو“ جیسے گیم کھیلتا ہے • آئینے میں اپنی تصویر دیکھ کر کھلنڈرے انداز میں ردّعمل ظاہر کرتا ہے • تھوڑی دیر کے لئے غائبانہ طور پر کھیلتا ہے • کھلنڈرے انداز میں اٹھائے جانے پر مسرت ظاہر کرتا ہے • مانوس شئی ہٹا دینے پر ناراضگی دکھاتا ہے • سماجی اشارات جیسے مسکراہٹ اور آواز کے لہجوں کو سمجھتا اور اپناتا ہے

ادراک

9 تا 12 مہینے

- پیٹ-آ-کیک جیسے آسان گیم کھیلتا ہے
- نظر آنے والے کھلونوں یا اشیاء پر یا ان کے ساتھ عمل کرتا ہے
- پسندیدہ سامان تک پہنچنے کے لئے آگے بڑھتا ہے
- کلی طور پر پوشیدہ چیز تلاش کرتا ہے
- کتاب میں تصویروں پر نگاہ ڈالتا ہے
- عمل کا باعث بننے والے بالغ فرد یا شئی کو چھوتا ہے

12 تا 18 مہینے

- شکل والے تختے میں ایک شکل کو صحیح ڈھنگ سے رکھتا ہے
- سامانوں کو حاصل کرنے کے لئے چھڑی جیسا اوزار استعمال کرتا ہے
- پہیلی والے تختے میں شکلیں پہچانتا ہے
- نامانوس آوازوں اور اشاروں کی نقل کرتا ہے
- چہرے کے کم از کم ایک اشارے کی نقل کرتا ہے
- کسی نامزد یا مطلوبہ شئی کی طرف اشارہ کرتا ہے

مواصلت

9 تا 12 مہینے

- پیٹ-آ-کیک کھیلتا ہے، الوداع کے انداز میں ہاتھ ہلاتا ہے
- کھانسنے، زبان چٹخانے، چمکارنے کی نقل کرتا ہے
- ”نہیں“ کے جواب میں سرگرمیاں روک دیتا ہے
- بڑے جو کہتے ہیں اسے دوہراتا ہے
- چند الفاظ اور اشاروں کو سمجھتا ہے
- مبہم یا بے معنی خود کلامی کا استعمال کرتا ہے
- نئے الفاظ کی نقل کرتا ہے

12 تا 18 مہینے

- سر کو ایک سمت سے دوسری سمت گھماتا ہے جس کا مطلب ”نہیں“ ہوتا ہے
- اولین برجستہ الفاظ استعمال کرتا ہے
- کوئی خیال ظاہر کرنے کے لئے ایک لفظ استعمال کرتا ہے، جیسے ”دودھ“
- آسان ہدایت پر عمل کرتا ہے
- مطلوبہ اقدامات انجام دیتا ہے

مجموعی حرکت

9 تا 12 مہینے

- ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل آگے کی سمت بڑھتا ہے
- ٹھوس سہارا استعمال کرکے کھڑا ہوجاتا ہے
- پہلے تو سہارے سے پھر اکیلے ہی کھڑے ہونے کی حالت سے بیٹھ جاتا ہے
- فرنیچر کو پکڑ کر چلتا ہے
- سہارا لے کر چلتا ہے
- سہارا چھوڑنے لگتا ہے اور اکیلے کھڑا ہوتا ہے

12 تا 18 مہینے

- زینے پر دھیرے دھیرے چڑھتا ہے
- فرنیچر کو پکڑے بغیر چلتا ہے
- زینے سے دھیرے دھیرے اترتا ہے
- فرش کے بیچوں بیچ اکیلے کھڑا ہوتا ہے
- پیچھے کی رخ کو اور بغل کی سمت چلتا ہے
- ایک ہاتھ سے پکڑ کر زینہ چڑھتا ہے
- کھڑے ہونے کی حالت میں آزادانہ طور پر اٹھ جاتا ہے

لطیف حرکت

9 تا 12 مہینے

- بس شہادت کی انگلی استعمال کرتا ہے
- پنسل یا کھڑیا سے کاغذ پر نشانات بناتا ہے
- چیزوں کو انگلی اور انگوٹھے سے پکڑتا ہے
- شہادت کی انگلی سے اشیاء پر دباؤ ڈالتا ہے
- چمچ یا پیالی کو بجاتا ہے

12 تا 18 مہینے

- مکعبوں کو پیالے میں رکھتا ہے
- ایک ہی کام کرنے کرنے کے لئے دونوں ہاتھ استعمال کرتا ہے
- کھڑیا پکڑتا ہے اور کاغذ پر آڑی ترچھی لکیریں بناتا ہے
- بلاکوں کو ایک دوسرے کے اوپر سجاتا ہے
- تین یا چار مکعبوں کا مینار بناتا ہے

اپنی مدد آپ

9 تا 12 مہینے

- رال ٹپکانا بند کردیتا ہے
- برتن کے باہر پڑی یا منہ کے کنارے سے غذا کو چاٹتا ہے
- کھانے کے کچھ اجزاء انگلی کی مدد سے کھاتا ہے
- عموماً چھاتی یا بوتل سے دودھ پینا بند کردیتا ہے
- پیالی سے پیتا ہے نیز کچھ سیال منہ سے ٹپک جاتا ہے

12 تا 18 مہینے

- پیالی اوپر کو اٹھاتا ہے اور اس سے پیتا ہے
- چمچے سے کھاتا ہے اور کافی سارا گراتا ہے
- کہنے پر ہلکے پھلکے لباس اتارتا ہے
- ہاتھ پاؤں کو حرکت دے کر کپڑے پہننے میں تعاون کرتا ہے
- گیلے یا مٹی لگے پوتڑے کے بارے میں بتاتا ہے

---

9 تا 12 مہینے

- بڑوں کے ساتھ کھیلنے میں زور سے ہنستا ہے
- بالغ افراد کے مزاج میں بدلاؤ پر ردّعمل ظاہر کرتا ہے
- عارضی طور پر ”نہیں“ پر ردّعمل ظاہر کرتا ہے
- ایک کھلونے پر دوسرے کھلونے کی فوقیت دکھاتا ہے

12 تا 18 مہینے

- اپنے لئے کچھ فیصلے کرتا ہے
- جس کارکردگی پر ہنسا جاتا ہے اسے دوہراتا ہے
- بوسہ یا معانقہ کا تبادلہ کرکے شفقت کا اظہار کرتا ہے
- مخصوص جذباتی رویوں، جیسے ڈر، خوشی، اور غصے کا اظہار کرتا ہے

نشوونما سے متعلق سنگ میل

	18 تا 24 مہینے	24 تا 36 مہینے
ادراک	• شکل والے تختے میں تین شکلوں کو صحیح ڈھنگ سے رکھتا ہے • اپنے جسم کے اعضاء کو شناخت کرتا ہے • غنائی قافیوں پر توجہ دیتا ہے • کہنے پر کتاب میں تصویروں کی سمت اشارہ کرتا ہے • آواز، الفاظ، یا بدنی حرکات و سکنات کی نقل کرتا ہے • بلا واسطہ مرئی اشارات سے چیز تلاش کرتا ہے • چیزیں براہ راست چالو کرتا ہے	• شکل والے تختے میں پانچ شکلوں کو صحیح ڈھنگ سے رکھتا ہے • مانوس اشیاء کا جوڑا ملاتا ہے • مختصر کہانیوں سے خوش ہوتا ہے اور تصویر کی کتابوں میں پائی جانے والی آسان تصویریں بتاتا ہے • ”یہ میرا ہے“ اور ”میرا کھلونا“ جیسے فقروں کے ساتھ، ملکیت کے شعور کا اظہار کرتا ہے • آئینے میں خود کو پہچانتا ہے
مواصلت	• بذریعہ نام خود کو مراد لیتا ہے • اقدام بتانے کے لئے دو الفاظ استعمال کرتا ہے • زبانی ہدایات کی پیروی کرتا ہے • دو لفظی اضافت کا استعمال کرتا ہے، جیسے ”ڈیڈی کار“ • بہت ساری ملتی جلتی اشیاء بتانے کے لئے ایک لفظ استعمال کرتا ہے	• گیتوں اور قافیوں میں ساتھ دیتا ہے • اپنا پہلا نام استعمال کرتا ہے؛ پورا نام بتاتا ہے • تین لفظ والے فقرے استعمال کرتا ہے • ”نہیں“ کا لفظ درست طریقے سے استعمال کرتا ہے • مناسب لہجے میں سوالات پوچھتا ہے • دو مرحلے والے احکامات انجام دیتا ہے • مستقل جمع کا صیغہ استعمال کرتا ہے
مجموعی حرکت	• سہارا لے کر زینے اترتا ہے • کود پھاند کرتا ہے • کوئی ہلکی چیز کو دھکا دیتا/کھینچتا ہے • چھوٹی کرسی پر براہ راست بیٹھتا ہے • گرے بغیر کمرے کے عرض میں دوڑتا ہے • کچھ دیر کے لئے ایک پیر پر کھڑا ہوتا ہے • کھڑے کھڑے فرش سے کھلونا اٹھاتا ہے	• سہارا لے کر زینے چڑھتا اور اترتا ہے • مدد کے بغیر دوڑتا، چھلانگ لگاتا اور گیند کو ٹھوکر مارتا ہے • گیند کو ہاتھ سے پھینکتا ہے • پیڈل استعمال کرکے تین پہیہ سائیکل چلاتا ہے • پیروں پر توازن بناتا ہے • پیروں کو ادل بدل کر سہارے سے زینے چڑھتا ہے
لطیف حرکت	• عمودی کھڑیا کے نشان کی نقل کرتا ہے • شکل والے تختے میں تین شکلیں رکھتا ہے • چار مکعبوں کا مینار بنانے کی نقل کرتا ہے • کتاب کے صفحات ایک ایک کرکے پلٹتا ہے • انگلیوں اور تنہا انگوٹھے سے چیزوں کی ادلا بدلی کرتا ہے	• تین یا چار مالائیں جوڑتا ہے • نو بلاکوں کا مینار بناتا ہے • کھڑیا درست طریقے سے پکڑنا شروع کرتا ہے • افقی اور عمودی نشانات کھینچنے کی نقل کرتا ہے • کند قینچیوں سے تراش خراش کرتا یا چھوٹے شگاف بناتا ہے • چار یا پانچ ٹکڑوں کا شکل وال تختہ مکمل کرتا ہے
اپنی مدد آپ	• بڑے زپر کو بند کرتا اور کھولتا ہے • جوتے پہننے کی کوشش کرتا ہے • مدد کے بغیر سارے کپڑے نکالتا ہے • مانوس اشیاء کو الگ رکھنے کی کوشش کرتا ہے • ڈبہ بند غذا جیسے کریکرز کو کھولتا ہے • نیپٹائم کے لئے سرگرمی روک دیتا ہے	• اپنا مشروب خود سے لیتا ہے • چمچے سے کھانا کھاتا ہے؛ کانٹا استعمال کرنا شروع کرتا ہے • کسی کی مدد سے رفع حاجت کرتا ہے اور صرف کبھی کبھی اتفاق پیش آجاتا ہے • آسان سے ملبوسات، جیسے ہیٹ، پینٹ، جوتے، اور موزے، پھر سارے کپڑے پہنتا ہے؛ لیکن بٹن نہیں لگاتا ہے • مدد لے کر ہاتھوں کو دھوتا اور خشک کرتا ہے • کچھ مدد لے کر دانتوں پر برش کرتا ہے
سماجی	• والدین کے غیر موجود ہونے پر تھوڑی دیر روتا ہے • کافی طویل وقفے تک اکیلے کھیلتا ہے • بڑوں کے ہمراہ تھوڑی دور پیدل چلنے پر خوش ہوتا ہے • شدید قسم کے مثبت اور منفی ردّعمل ظاہر کرتا ہے • آسانی سے مایوس ہوجاتا ہے • اقدامات پر فخر کا اظہار کرتا ہے • دوسرے بچوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے	• دوسروں کے ردّعمل کے جواب میں مزاج میں بدلاؤ آجاتا ہے • دیگر بچوں کے قریب ہونے پر اکیلے کھیلتا یا کام کرتا ہے • کھیل کود کی اپنی سرگرمیاں شروع کرتا ہے؛ آسان گیمز کھیلتا ہے؛ باری آنے کا انتظار کرتا ہے • دوسروں کے ساتھ اعتماد سازی والے کھیل میں مصروف ہوتا ہے • مخصوص کہانیاں پڑھے جانے کا مطالبہ کرتا ہے • خطرناک صورتحال سے احتراز کرتا ہے

نشوونما سے متعلق سنگ میل

ادراک

36 تا 48 مہینے

- دو یا تین رنگوں کا جوڑا ملاتا ہے
- بڑا/چھوٹا اور تیز/سست جیسے تصورات کو جانتا ہے
- ایک آسان سی کہانی کہتا ہے
- ملتی جلتی اشیاء کی تصویروں کا جوڑا ملاتا ہے
- تین تک سیدھی گنتی کرتا ہے
- سائز، وزن، اور لمبائی میں فرق کرتا ہے

48 تا 60 مہینے

- اپنی عمر سے واقف ہوتا ہے
- دن کو رات سے فرق ہے
- چار بنیادی رنگوں کا جوڑا ملاتا اور ان کا نام بتاتا ہے
- 10 اشیاء کو گنتا ہے
- وقوعہ کے اعتبار سے تصویریں ترتیب دیتا ہے
- جو کہانی پڑھی جاتی ہے اس کے بارے میں سوالات کا جواب دیتا ہے
- یاد داشت سے تین اشیاء کا نام بتاتا ہے

مواصلت

36 تا 48 مہینے

- زیادہ تر وقت جملے استعمال کرتا ہے
- کون، کیا، یا کہاں سے شروع ہونے والے سوالات پوچھتا ہے
- اضافت کا صحیح صحیح استعمال کرتا ہے، جیسے ”ممی کی کار“
- مستقل طور پر ماضی کا صیغہ، حرف ربط جیسے، میں، پر، اور نیچے کا استعمال کرتا ہے
- معمول کے مطابق اونچی آواز اور لہجہ استعمال کرتا ہے؛ کان پھوسی کرتا ہے

48 تا 60 مہینے

- اپنی کارکردگی پر زبانی طور پر توجہ طلب کرتا ہے
- تین سلسلہ وار غیر متعلقہ احکامات کی تعمیل کرتا ہے
- مستقل طور پر ضمائر کا استعمال کرتا ہے، جیسے ”وہ (مذکر)“ اور ”وہ (مؤنث)“
- مستقل طور پر اضافت کی ضمیریں استعمال کرتا ہے، جیسے ”میرا“
- ارتباطیت کے منفی جملے استعمال کرتا ہے، جیسے ”نہیں کرسکتا“ اور ”نہیں ہوسکتا“
- کچھ متعلقات فعل استعمال کرتا ہے
- مستقبل کا صیغہ استعمال کرتا ہے

مجموعی حرکت

36 تا 48 مہینے

- اوپر آتی ہوئي گیند کو پکڑتا ہے
- گرے بغیر آگے کو چھلانگ لگاتا ہے
- گیند کو ہاتھ سے پھینکتا ہے
- سلائڈ کے اوپر چڑھتا اور اس سے پھسل کر نیچے آتا ہے
- پیروں کو ادل بدل کر سہارے کے بغیر زینے اترتا ہے

48 تا 60 مہینے

- سرپٹ بھاگتا ہے
- گھومتی ہوئی گیند کو ہدف کی سمت مارتا ہے
- پاؤں ادل بدل کر چھلانگ لگاتا ہے
- ایک پاؤں پر اچھلتا ہے
- پھینکی ہوئی گیند کو پکڑتا ہے
- 10 فٹ تک پنجوں کے سرے چلتا ہے

لطیف حرکت

36 تا 48 مہینے

- ڈھیلی مالائیں ایک ساتھ جوڑتا ہے
- دائرے کی نقل کرتا ہے
- مستقل طور پر کھلنے اور بند ہونے والی حرکت کے ساتھ لکیر کو کاٹتا ہے
- جوتے کے فیتے باندھتا ہے - لازماً مقررہ طرز پر نہیں
- عضلہ کے اچھے ضبط کی متقاضی اشیاء کو ایک ساتھ رکھتا ہے

48 تا 60 مہینے

- تصویر بناتا ہے
- چھڑی کی تصویریں بناتا ہے
- ہاتھ کی ترجیح کا اظہار کرتا ہے
- مثالوں سے شکلوں (دائرہ، مربع، مثلث، مستطیل) کی نقل کرتا ہے
- دائرہ اور دیگر آسان شکلوں کو کاٹتا ہے

اپنی مدد آپ

36 تا 48 مہینے

- ٹپک کر گرنے والی چیزیں صاف کرتا ہے
- کھانا کھاتے وقت کانٹا استعمال کرتا ہے
- رفع حاجت کے وقت پوری طرح سے اپنا خیال رکھتا ہے
- جو بھی کپڑا پہننا وہ بتانے پر مکمل طور پر پہنتا ہے
- بڑے بٹن لگاتا اور کھول لیتا ہے
- آزادانہ طور پر ہاتھوں کو دھوتا اور خشک کرتا ہے
- زبانی تعاون سے دانتوں پر برش کرتا ہے

48 تا 60 مہینے

- آزادانہ طو پر ناک سے آواز نکالتا ہے
- میز پر کٹوری سے کھانے کی چیزیں گرائے بغیر خود سے نکالتا ہے
- چمچہ اور کانٹے سے مہارت کے ساتھ کھاتا ہے
- پوری رات پیشاب نہیں کرتا ہے
- کپڑوں کے سیدھے اور الٹے رخ میں فرق کرتا ہے
- آنگن میں گاہے بگاہے زیر نگرانی رہ کر کھیلتا ہے
- کوٹ کو کھونٹی میں لٹکاتا ہے

سماجی

36 تا 48 مہینے

- گروپ میں کھیلنا شروع کرتا ہے اور کھیلتا رہتا ہے
- تجویز کرنے پر کھلونوں کا اشتراک کرتا ہے
- آسان سے کام انجام دیتا ہے
- دوسرے بچوں کے ساتھ مل جل کر کھیلتا ہے
- طرز کو شعوری طور پر شناخت کرتا ہے
- حسب مناسبت، ہمدردی اور تشویش کا اظہار کرتا ہے
- مدد کرکے اور شریک ہوکر خوش ہوتا ہے

48 تا 60 مہینے

- اپنی کارکردگی پر توجہ طلب کرتا ہے
- سماجی نوعیت کے جوابات استعمال کرتا ہے، جیسے ”براہ کرم“ اور ”شکریہ،“ ہاتھ اٹھاتا ہے اور قطار میں کھڑا ہوتا ہے
- بڑوں کے بجائے ہمعمروں کے ساتھ رہنے کو ترجیح دیتا ہے
- خاندان کے بارے میں بات کرتا ہے
- جذبات پر قابو رکھتا ہے اور قابل قبول انداز میں انہیں ظاہر کرتا ہے

ادراک	• آٹھوں کے مجموعے کا جوڑا ایک تا 10 کے اعداد سے ملاتا ہے • روزانہ کی پانچ تک سرگرمیاں ترتیب دیتا ہے • ایک مختصر کہانی دوبارہ کہتا ہے • گھر کا پتہ بتاتا ہے • بائیں اور دائیں میں فرق کرتا ہے
مواصلت	• تصویروں کی وضاحت کرکے کہانی کہتا ہے • مشکل الفاظ کے معنی پوچھتا ہے • روانی سے اور صحیح صحیح بولتا ہے، لیکن ابھی بھی "f" "s," اور "th" میں الجھ جاتا ہے
مجموعی حرکت	• رسی پھلانگتا ہے • گھرنی دار پہیوں والے جوتے پہن کر چلتا ہے • الگ الگ ایک ایک پاؤں پر تین تا چار گز تک آگے کو پھلانگتا ہے • 12 فٹ کے چبوتر سے پنجوں کے بل چھلانگ لگاتا ہے • بازووں کو پاوں کے برخلاف پھیلا کر دوڑ لگاتا ہے
لطیف حرکت	• بڑے حروف اور آسان سے الفاظ لکھتا ہے نیز بار بار مشق کرتا ہے • کٹائی اور لکھائی کے وقت ہاتھوں کو درست انداز میں رکھنے کا استعمال کرتا ہے • جوتے کے فیتے خود لگاتا ہے • 1 تا 5 اعداد لکھتا ہے
اپنی مدد آپ	• اعانت کے بغیر بالوں میں برش اور کنگھا کرتا ہے • کھلونوں کو واپس ڈبوں میں رکھتا ہے • اعانت کے بغیر کپڑے پہن اور اتار لیتا ہے • گلی بحفاظت پار کرجاتا ہے
سماجی	• مایوسی کی حالت میں کھیل کے ساتھیوں کے ہمراہ سکون ملتا ہے • تعمیری انداز میں منصوبے بناتا اور مکمل کرتا ہے • اصول اور منصفانہ کھیل کی ضرورت کو سمجھتا ہے • گھڑی کے وقت کو روزانہ کے معمول سے مربوط کرتا ہے

تا 60 مہینے

معذور بچوں کے لئے...

تھوڑی زیادہ مشقت کرنی ہوتی ہے

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے شیر خوار یا چھوٹے بچے کو نشوونما کے کسی شعبے میں مشکل کا سامنا ہو رہا ہے تو، ابتدائی مداخلت اور پری اسکول کی خدمات دستیاب ہیں: ابتدائی مداخلت اور پری اسکول کی خدمات آپ کے بچے کو اسکول جانے کی عمر کا ہونے سے قبل اس کی بالیدگی اور نشوونما کی قابلیت کو پروان چڑھانے میں مدد کے لئے تیار کیے گئے ہیں۔

ابتدائی مداخلت اور پری اسکول کی خدمات سے متعلق معلومات کے لئے میری لینڈ ریاست محکمۂ تعلیم، شعبہ برائے خصوصی تعلیم / ابتدائی مداخلتی خدمات سے رابطہ کریں۔

اور یاد رکھیں، یوں تو ہر بچے کو بالیدگی اور آموزش کے واسطے حوصلہ اور تعاون درکار ہوتا ہے، مگر معذور بچوں کو تھوڑی زیادہ توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ والدین، معلمین، معالجین اور دیگر افراد کو تاحیات آموزش کے لئے درکار محبت اور تعاون فراہم کرنے کے واسطے ٹیم کے طور پر ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔

دریافت کی کارروائی...
بچے کیسے سیکھتے ہیں

تلاش و جستجو کرنا۔

بچے تلاش و جستجو کے ذریعہ دنیا کو دریافت کرتے ہیں۔ وہ نئے چہروں، جگہوں اور چیزوں کی تلاش و جستجو اور دریافت کے بارے میں لگے رہتے ہیں۔

چھونا۔ ذائقہ محسوس کرنا۔ سونگھنا۔ سننا۔ دیکھنا۔

بچے اپنے حواس کے ذریعہ دنیا کا تجربہ کرتے ہیں۔ وہ میٹھا ونیلا سونگھتے ہیں، نمکین خستہ چکھتے ہیں، نرم بلّی کے بچوں کو چھوتے ہیں، تیز آوازیں سنتے ہیں، اور چمکدار رنگین فیتوں کو دیکھتے ہیں۔

تجربہ کرنا۔

بچے نئے تصورات کو آزما کر اور 'آمائش اور غلطی' کے ذریعہ سیکھتے ہیں۔ وہ ایک مخصوص چیز کو متعدد الگ الگ طریقوں سے استعمال کرکے تجربہ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک بچہ بلاکوں کو ایک دوسرے کے اوپر سجا سکتا ہے، انہیں کھلونا ٹرین کی طرح فرش پر گھسیٹ سکتا ہے، اور انہیں ایک ساتھ ملاکر جھانجھ جیسی آواز پیدا کرسکتا ہے۔ انہیں ایسا معلوم ہوسکتا ہے کہ یہ بلاک موسیقی کے آلے کی بہ نسبت کھلونا ٹرین کی حیثیت سے بہتر کام کرتے ہیں۔

نقل کرنا۔

بچے دوسروں کو دیکھ کر اور ان کی نقل کرکے سیکھتے ہیں۔ وہ پہلے دوسروں کا مشاہدہ کرکے نئی اہلیتیں فروغ دیتے ہیں پھر جو اقدامات ان کے مشاہدے میں آتے ہیں ان کی نقل کرتے ہیں۔ اقدامات کی بار بار نقل کرکے آخر کار وہ مہارت حاصل کرلیتے ہیں۔

کھیلنا!

کھیل کے ذریعہ، بچے یہ سیکھتے ہیں کہ چیزیں کس طرح کام کرتی ہیں، مسائل کو کیسے حل کیا جائے اور چیزیں کس طرح روبہ عمل لائی جائیں—جبکہ ان سبھی چیزوں میں مزہ بھی آئے!

آپ اپنے بچے کو سیکھنے میں مدد کرسکتے ہیں

اپنے بچے کو نئی اہلیتیں فروغ دینے میں درج ذیل کو آزمائیں۔

معلوم سے نامعلوم کی طرف جائیں۔

آپ کا بچہ جس چیز سے مانوس ہے اس کو وہی کام کرنے دیں اس کے بعد اس سے کسی نئی چیز کی شروعات کرنے کو کہیں۔ مثال کے طور پر، انہیں ایک مانوس پہیلی کو اکٹھا کرنے کو کہیں، پھر انہیں خود سے ایک نئی پہیلی اکٹھا کرنے دیں۔ اپنے چھوٹے بچے کو پہلی بار کامیابی حاصل کرنے کے لئے درکار سبھی اشارے دیں۔ اس طرح نامعلوم چیز کوئی خوفزدہ کرنے والی چیز نہیں بلکہ کھیل کود سے بھرپور چیلنج بن جاتی ہے۔

روزمرہ کی سرگرمیوں میں تنوع پیدا کریں۔

ایک نئی غذا پیش کرکے یا دوستوں کو لنچ پر مدعو کرکے اپنے بچے کے روزانہ کے معمول میں تنوع پیدا کریں۔

مختصر توجہ والے دورانیے سے کاموں میں مماثلت پیدا کریں۔

مرکوزیت کے واسطے اپنے بچے کی اہلیت مماثل بنانے کے لئے کاموں کو آسان رکھیں: اگر آپ کے بچے کی توجہ کا دورانیہ اعادی کوششوں جتنا طویل نہیں ہوتا ہے تو خصوصی مشق درکار ہوسکتی ہے۔ آپ اپنے فیملی ڈاکٹر سے بات کرسکتے یا اس شعبے میں اپنی تشویشات کے بارے میں بات کرنے کے لئے اپنے مقامی اسکولی نظام کے Child Find (چائلڈ فائنڈ) کے دفتر سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

اپنے بچے کی حدود جانیں۔

آپ کا بچہ جس انداز و اطوار میں کھیلتا ہے اس میں فرق لائیں۔ اشیاء اور ساختوں کو قابل رسائی بنائیں۔ اپنے بچے کے آس پاس شوروغل کی سطح محدود کریں۔ اپنے بچے کے مزاج، دلچسپیوں اور ضروریات کے تئیں حساس رہیں۔ جن بچوں کے حواس میں نقص ہے یا جن کی حرکات و سکنات محدود ہیں انہیں درکار ہوسکنے والی مطابقتوں کو پہچانیں۔

اپنے بچے کی کوششوں کی تعریف کریں۔

اپنے بچے کو کامیابی حاصل کرنے کے حالات ترتیب دیں، پھر بغل گیری، مسکراہٹ، یا خصوصی ضیافتوں کے ذریعہ ان کی کامیابی پر اپنی مسرت ظاہر کریں۔ اگر آپ کا بچہ مایوس ہوجاتا ہے تو اس کی اعانت کریں اور کام کرنے کی کوشش پر اسے انعام اور خوب تعریف سے نوازیں۔

اپنے بچے کے ساتھ کھیلیں!

آموزش خاص طور پر چھوٹے بچوں کے لئے تفریح ہوسکتی ہے! ایسی سرگرمیاں اور کھلونے منتخب کریں جو آپ کے بچے کی نشوونما کی سطح کے متناسب ہوں اور آموزش کے وقت لطف اندوز ہونے میں اپنے بچے کا تعاون کریں۔

گھر کو اپنے بچے کا اولین علمی ماحول بنائیں

تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ بچے جس لمحے پیدا ہتے ہیں اسی وقت سے سیکھنا شروع کردیتے ہیں۔ ایک ایسا شفقت آمیز اور تحریک انگیز ماحول پیدا کریں جس میں آپ کا بچہ سیکھ سکے اور پروان چڑھ سکے۔ آپ کے بچے کے ماحل میں کافی جگہ، شئی اور فرد شامل ہوتے ہیں جو اس کی زندگی پر اثرانداز ہوتے ہیں۔

درج ذیل خیالات اور سرگرمیوں کی تجویز ایسے طریقوں کے طور پر کی جاتی ہے جن سے آپ ایک مثبت گھریلو تعلیمی ماحول قائم کرسکتے ہیں۔ ہمیشہ حفاظتی احتیاطی تدابیر پر عمل کریں اور اگر ضروری ہو تو اپنے بچے کے ابتدائی نگہداشت فراہم کنندہ استاد یا معالج سے بات کریں تاکہ سرگرمیاں آپ کے بچے کے لئے مناسب ہونے کو یقینی بنایا جائے۔

یاددہانی: ہمیشہ ایسی سرگرمیاں منتخب کریں جو آپ کے بچے کی نشوونما کی سطح کے مناسب ہوں۔

ایسی سرگرمیاں منتخب کریں جو آپ کے بچے کی نشوونما کی سطح کے مماثل ہوں اور اگلی سطح پر پیشرفت کی حوصلہ افزائی کریں۔ اپنے بچے کے ساتھ کھیلتے وقت، تحریر کریں کہ وہ کون سا کام اکیلے کرسکتا ہے، کون سا کام تھوڑی مدد لے کر کافی مدد لے کر کرسکتا ہے اور کون سا کام وہ بالکل بھی نہیں کرسکتا ہے۔ جن سرگرمیوں کے لئے اعانت درکار ہوتی ہے ان کے لئے آپ کو جتنی اعانت دینی ہوتی ہے اس کی حد پر نگاہ رکھیں۔

تجویز کردہ سرگرمیاں

جب آپ کا بچہ شیرخوار ہو...

بچہ کے لئے گھومنا پھرنا آسان بنائیں۔

اپنے شیرخوار بچے کو فرش پر قالین یا تولیے پر لٹائیں۔ یقینی بنائیں کہ وہ آزادانہ طور پر اور بحفاظت گھوم سکتا ہے۔ اس کے ساتھ کھیلیں۔ اسے اپنی ٹانگوں کو چلانے اور اپنے بازوؤں کی مدد سے ادھر ادھر پہنچنے کی ترغیب دیں۔

آپ جسم کے جس عضو کو حرکت دے رہے ہیں اسے ہلانے ڈلانے کی ترغیب دینے کے لئے بچہ کو چھوئیں۔

اپنے شیرخوار بچے کی ٹانگوں اور بازوؤں پر ہاتھ پھیریں۔ اپنے ہاتھ سے اس کی ٹانگوں اور بازوؤں کو آہستگی سے سہلائیں۔ اگر وہ آپ کے لمس کے جواب میں حرکت نہیں کرتا ہے تو، آپ ان سے جس قسم کی حرکت کرنے کے خواہاں ہیں اس سمت میں اس کی ٹانگ یا بازو موڑیں۔

بچہ کی وضع تبدیل کریں تاکہ اسے اپنے جسم کی اہم حرکات و سکنات سے مانوس ہونے میں مدد ملے۔

جسم کی اہم حرکات و سکنات اس سے پہلے ہی فروغ پاتی ہیں جب آپ کا شیرخوار بچہ اپنے ہاتھوں یا پیروں کو پوری طرح سے استعمال کرپاتا ہے۔ اسے الگ الگ ہیئتوں کا عادی بنائیں۔ اسے اپنے بازوؤں میں پکڑیں۔ اسے اس کے پیٹ یا پیٹھ کے بل لٹائیں۔ اچھے تکیے استعمال کرکے اس کے بغل سے اس کو سہارا دیں۔

آنکھوں، سر اور جسم کی حرکات کو تحریک دینے کے لئے مختلف محرکات فراہم کریں۔

اپنے شیر خوار بچے کو تحریک دینے کے لئے آپ جو منظر استعمال کرتے ہیں اس میں تنوع لائیں۔ مثلاً اس کے پالنے کے اوپر چمکدار رنگین موبائل لٹکائیں۔ بعد میں جب وہ تھوڑا بڑا ہوجائے تو، اس کے پالنے کے ایک یا دونوں طرف سادی تصویر رکھیں۔ گھر میں اکثر و بیشتر اس کا مقام تبدیل کریں۔

بچہ کے حواس کو تحریک دیں۔

اپنے شیر خوار بچے کے تمام حواس - چھونے، چکھنے، سونگھنے، سننے اور دیکھنے کو مصروف عمل کریں۔ نہانے کے ٹب میں اپنے بچے کے ہاتھ پاؤں کی مالش کریں اور اسے پیر چلانے اور پانی کے چھینٹے اڑانے دیں۔ ہلکی رنگین گیند دو افراد کے درمیان اچھالیں نیز آپ کا بچہ بیچ میں موجود ہو تاکہ وہ گیند کی حرکت کا پیچھا کرسکے۔ اسے اسفنج، ربر کی گیند، اور پینٹ برش کی مختلف بافتوں کو محسوس کرنے دیں۔

آپ کے بچے کی بالیدگی کس لحاظ سے ہو رہی ہے یہ دیکھنے کے لئے معاون برائے والدین (PARENT HELPER) کے نشوونما سے متعلق سنگ میل کے جدول پر وقفے وقفے سے نگاہ ڈالیں۔

آپ کے بچے کی نشوونما کس رفتار سے ہو رہی ہے اپنے بچے کے ساتھ مل کر اسے پتہ کریں۔ ردعمل کی ترغیب دینے کے لئے مختلف قسم کی اشیاء فراہم کریں۔ معمولی آئٹم جیسے پالنے کے ساتھ بندھے ہوئے رنگین فیتے، ربر کی نرم گیندیں اور ہلکے رنگین ردّی اشیاء سے بنائے گئے جانور استعمال کریں۔

جب آپ کا بچہ تلاش و جستجو کے لئے تیار ہو...

کامیابی کے لئے علمی صورتحال تیار کریں۔

اپنے بچے کو اپنی بغل کے سہارے ایسے زاویے پر لٹائیں کہ اسے بہ آسانی الٹنے میں مدد ملے۔ پھر اپنی مدد بتدریج کم کریں یہاں تک کہ وہ خود سے ہی پوری طرح الٹ سکے۔ ہلکے رنگ کے کھلونے سے اسے بہلائیں۔

اپنے بچے کو مڑنے کی تحریک دیں۔

آپ اپنے بچے کے لئے بہترین محرک ہوسکتے ہیں۔ جب آپ کا بچہ اپنے پیٹ کے بل لیٹا ہوا ہو تو، اس کی سمت چہرہ کریں اور اسے اپنے پاس آنے کی ترغیب دیں۔ شروع شروع میں وہ صرف اپنی بانہوں پر زور لگا سکتا ہے اور آپ کی طرف دیکھنے کے لئے اپنا سر اٹھا سکتا ہے، لیکن آخرکار وہ آپ تک پہنچنے کی کوشش میں اپنے بازو اور ٹانگ دونوں ہی اٹھائے گا۔

اپنے بچے کے تجسس کو خود اپنے بارے میں استعمال کریں۔

اپنے بچے کو گود میں لے کر آئینے کے سامنے گیم کھیلیں۔ اسے بیٹھنے میں سہارا دیں یا اسے کھیلنے کے لئے اس کے پیٹ کے بل رکھیں۔

سیکھنے مواقع کے طور پر روزمرہ کے معمولات کا فائدہ اٹھائیں۔

اپنے بچے کو نہلانے کے بعد اسے تولیے یا کمبل میں ڈھیلے انداز میں لپیٹ کر اسے لڑھکنے کے مشق کرنے کی ترغیب دیں اور تولیہ کے سرے کو آہستگی سے کھینچیں تاکہ وہ اس میں لپٹ جائے۔ جب اس کے اندر کافی توانائی آجائے تو جس وقت آپ کام کاج میں مصروف ہوں اس وقت اس کے کھیلنے کے لئے اچھل کود والی کرسی یا شیرخوار بچہ والی نشست استعمال کریں۔

جب آپ کا بچہ اپنے ہاتھ استعمال کرنے کے لئے تیار ہو...

ہاتھ کی نقل و حرکت کو تحریک دیں۔

اپنے بچے کو اپنے ہاتھوں اور انگلیوں کی بہت ساری حرکات و سکنات کا پتہ لگانے دیں۔ اپنے ہاتھوں کو کلائی پر سے گھمانے، ہاتھوں کو ایک ساتھ ملاکر تالی بجانے، چیزوں کو پکڑنے اور چیزوں کو چھوڑنے میں اس کی مدد کریں۔ اپنی انگلیوں سے چیزوں کو پکڑنے میں اس کی اعانت کریں۔

آسان لطیف حرکی اہلیتوں کی نشوونما کی حوصلہ افزائی کریں۔

لطیف حرکی سرگرمیاں متعدد حرکات و سکنات کا مجموعہ ہیں۔ اپنے بچہ کو کوئی چیز پکڑنے پھر اس کے ساتھ کچھ کرنے، جیسے اسے گرانے، اسے کسی چیز میں رکھنے، اسے ہلانے، اسے بجانے، اسے دوسرے ہاتھ میں رکھنے کی ترغیب دیں۔ آواز پیدا کرنے والی اشیاء جیسے پھلیوں والے تھیلے، گھنٹیاں، اور کھڑکھڑیا استعمال کریں اور ربر اور کپڑے کی گیندیں، دھات اور ربر کے ظروف استعمال کرکے اس ساخت میں فرق لائیں۔

زیادہ پیچیدہ لطیف حرکی اہلیتوں کی نشوونما کی حوصلہ افزائی کریں۔

لطیف حرکی رویہ آسان سے زیادہ پیچیدہ کی جانب - ہاتھ میں کوئی چیز پکڑنے چھوڑنے کے ردّعمل سے لے کر با مقصد نقل و حرکت تک چلتا ہے۔ اپنے بچے کے ترجیحی ہاتھ کے قریب ایک کھلونا پکڑ کر اٹھائیں۔ اپنی انگلیاں استعمال کرکے کھلونا پکڑنے میں اس کی اعانت کریں۔ پھر اسے وہ کھلونا ڈبے میں ڈالنے دیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ، کم سے کم اعانت اور قدرے چھوٹے ڈبے استعمال کریں۔ آپ کے بچہ کی قطعیت کی تعمیر ہوجانے پر، وہ اشیاء کی ذخیرہ کاری کے لئے تیار ہوگا۔ وقت گزرنے پر، وہ چھوٹی چھوٹی اشیاء کو بلاکوں کی طرح سجا سکے گا اور چھوٹے آئٹموں کو سوراخوں میں میخوں کی طرح لگا سکے گا۔

انگلیوں سے تلاش و جستجو کی ترغیب دیں۔

آپ کے بچے کو انگلیوں کا اور جو اشیاء وہ اپنی انگلیوں میں پکڑسکتا ہے ان کا پتہ لگانا ہوتا ہے۔ انگلی سے نقاشی کرنا اور پانی کا کھیل دو ایسی سرگرمیاں ہیں جن پر حرکات و سکنات کی حسیات کی تعمیر ہوتی ہے۔ وسیع مدور حرکتیں کھڑیا یا پنسل کے ساتھ یا اس کے بغیر بنائی جاسکتی ہیں۔ لمبے اور چھوٹے چھوٹے نشانات کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ اس وقت حرکات و سکنات کی نقالی بھی متعارف کرائی جاسکتی ہے۔ بس بڑے دستے والے برش اور موٹا کھڑیا اور پنسلیں استعمال کرنے کو یقینی بنائیں۔

پیچیدہ لطیف حرکی کاموں کو مکمل کرنے کے لئے انگوٹھے اور انگلیوں کے استعمال کی ترغیب دیں۔

محرکات کے طور پر ”انگلیوں کی آواز“ یا ربر کے آواز پیدا کرنے والے چھوٹے کھلونے استعمال کریں۔ اپنے بچے کو کھلونے پر آپ کی گرفت کی نقل کرنے کی ترغیب دیں۔ آپ کے بچے کی گرفت میں بہتری آنے پر، (خاص طورپر ماقبل اسکول سالوں میں)، وہ کٹائی کرنے کی سرگرمیوں کے لئے تیار ہوگا۔ شروع میں وہ ٹکڑے کاٹ سکے گا، حالانکہ لکیروں کے ساتھ نہیں ہوگا۔ بعد میں جب وہ شکلیں کاٹنے کے تیار ہو تو، کاغذ کو گھما کر اس کی اعانت کریں اور جس جگہ سے کاٹنا ہے اس کا منصوبہ بنانے میں اس کی مدد کریں۔

اپنے بچے کی نشوونما کی حوصلہ افزائی کریں

اپنے بچے کی بالیدگی اور نشوونما کی مزید حوصلہ افزائی کے لئے درج ذیل سرگرمیاں آزمائیں۔

جب وہ کوئی دلچسپ آواز نکالتا ہے
مسکرائیں اور اپنے بچے کی تعریف کریں اور دوہرانے کی ترغیب دیں۔ آواز دوہرائیں یا ایسا گیم کھیلیں جس میں آپ سبھی باری باری تالی بجائے، آواز پیدا کرنے اور چھینٹیں مارنے جیسی آواز نکالیں اور اس کی نقل کریں۔

جب وہ کسی چیز کے لئے اشارہ کرتا ہے
اس چیز کا نام بتائیں، پھر اسے وہ چیز دینے سے پہلے انتظار کریں اور آپ نے ابھی ابھی جو کچھ کہا ہے اس کو آزمانے اور اس کی نقل کرنے دیں۔

جب وہ کسی مخصوص سرگرمی، جگہ یا شئ میں دلچسپی کا اظہار کرتا ہے
اسے ایسے الفاظ اور کہانیاں بتائیں جس کا ربط اس سرگرمی یا جگہ سے ہو جو اس کی زبان میں شامل ہوجائے گی۔ مثلاً اگر وہ آپ کو کوکیز بناتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہے تو آپ کوکی کا خمیر تیار کرتے وقت یہ کہہ سکتی ہیں، سب سے پہلے ہم دودھ ڈالتے ہیں۔ پھر ہم ملاتے ہیں۔" اور اگر اسے چڑیا گھر پسند ہو (اور کسے پسند نہیں ہوتا ہے؟) تو اسے وہاں لے جائیں اور تجربات – جانوروں، مناظر، بو وغیرہ کے بارے میں بات کریں۔

جب وہ چڑچڑا یا زود حس ہوجاتا ہے
اس کی غیر زبانی مواصلت کی "ترجمانی" کی کوشش کریں، پھر اس کو زبانی طور پر اس بارے میں بتائیں۔ مثلاً آپ کہہ سکتے ہیں "جیک کو ایک جھپکی کی ضرورت ہے۔" یا "جیک کو جوس چاہیے۔"

جب وہ کسی آواز پر ردّعمل ظاہر کرتا ہے
اس کے ساتھ بغور اسے سنیں اور اس آواز کے بارے میں بات کریں۔

جب وہ چیزوں کا نام رکھتا اور ”جاؤ اور رکو“ جیسے اقدام والے الفاظ استعمال کرتا ہے
کچھ نئے الفاظ استعمال کرتے ہوئے دو اور تین لفظوں والے جملے استعمال کریں۔ مثلاً آپ کہہ سکتے ہیں "جین کو دودھ پسند ہے" یا "ماں کے ساتھ گیند کھیلو۔"

جب وہ متعدد الفاظ کہہ سکتا ہو
الفاظ کی ایک تحریری فہرست شروع کریں اور اسے مرکزی مقام پر چسپاں کریں۔ جب وہ نئے الفاظ سیکھ لے تو اسے فہرست میں شامل کریں اور سبھی اہل خانہ سے وہ الفاظ استعمال کرنے کو کہیں۔

جب وہ تین یا چار الفاظ کے جملے استعمال کرنا شروع کرتا ہے
اپنے جملوں میں وضاحتی الفاظ شامل کریں۔ مثلاً "ٹمّی کو ٹھنڈا دودھ پسند ہے۔" یا "تیز آواز میں گیت گاؤ۔"

جب وہ موسیقی سننے کی شروعات کرتا ہے
اپنی منظوری ظاہر کریں اور گیمز، گیتوں، رقص اور ”خوشی کے مواقع“ کے لئے موسیقی استعمال کریں۔

جب وہ پورا یا کچھ گیت سیکھ جاتا ہے
اسے ایسے شخص کے سامنے گیت گانے کی اجازت دیں جو ستائشی انداز میں سنے گا اور ساباشی دے گا۔

جب وہ ٹیلی ویژن دیکھنے کی شروعات کرتا ہے
اس کے ساتھ دیکھے جانے والے پروگرام منتخب کریں اور نئے الفاظ اور تصورات کی حوصلہ افزائی کریں۔

جب وہ چاہتا ہے کہ اسے پڑھ کر سنایا جائے
اشارے کے طور پر تصویریں استعمال کرکے اسے جو الفاظ معلوم ہیں انہیں کہنے کی ترغیب دیں، پھر اس کی زبانی شمولیت کو بتدریج بڑھائیں۔

وہ جو سنتا اور دیکھتا ہے اسی کی نقل کرتا ہے
نقالی کرنے، تصور میں لانے، اور مثالی نمونہ بننے کی ترغیب دینے کے لئے گڑیاں استعمال کریں۔

آپ سے کوئی سوال پوچھتا ہے
مختصر، واضح فقرے استعمال کریں۔ اپنے بچے کے سوالوں کا جواب دینا تجسس اور آموزش میں دلچسپی کو بڑھاوا دیتا ہے!

گھر کے آس پاس:
معذوربچوں کے لئے آسان تدریسی سرگرمیاں

بچے، بشمول معذور چھوٹے بچے، گھر کے ماحول میں کافی کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ روزانہ کے معمولات آموزش کی نئی اہلیتیں سیکھنے کے حیرت انگیز مواقع پیش کرتے ہیں۔ اپنے بچے کو گھریلو سرگرمیوں جیسے کھانا تیار کرنے، کوڑا باہر نکالناے، دھلائی کا کام کرنے، کریانہ دکان سے خریداری کرنے میں شامل کریں۔ درج ذیل آسان تدریسی سرگرمیوں سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح روزانہ کی سرگرمیاں زبردست علمی مواقع کی حیثیت سے کام کرسکتی ہیں۔

آسان تدریسی سرگرمی نمبر 1:
اسٹیسی اور اس کی ماں

اسٹیسی کی ماں اسٹیسی کی مواصلت کو بڑھاوا دینے کے لئے ویکیوم کلینر استعمال کرتی ہے۔

تفصیل: اسٹیسی لگ بھگ دو سال کی ہے اور اس کی قابل غور حد تک چمکدار آنکھیں اور اونچی سی پونی ٹیل ہے۔ وہ دو سمعی آلات لگاتی ہے اور دماغی فالج کی شکار ہے۔ وہ ابھی تک چل نہیں سکتی ہے، لیکن ہم آہنگ کردہ اونچی سی کرسی پر اچھی طرح بیٹھتی ہے۔

اسٹیسی کے ڈاکٹر نے اس کی زندگی کے پہلے ہی مرحلے میں سنگین حرکی مشکلات کو شناخت کیا لیکن اس کا سمعی نقص اس وقت تک پتہ نہیں چل پایا جب تک اس کے والدین کو پریشانی لاحق ہونے کا ادراک نہیں ہوا۔ ایک ہنرمند ماہر سمعیات کے ذریعہ جانچ پڑتال کرنے کے بعد، اسے سمعی آلات اور طاقتور صوتی ٹرانسمیٹر لگایا گیا تھا جو وہ اپنے سینے پر لگائے رکھتی ہے۔ اسٹیسی کے ماہر سمعیات کا ماننا ہے کہ اسے تیز آوازوں پر توجہ مرکوز کرنے اور جس چیز سے آواز پیدا ہوتی ہے اسے سمجھنے کا ڈھنگ سیکھنے کی ضرورت ہے۔ سننے کا ڈھنگ سیکھنے کا عمل—جسے قوت سماعت کی تربیت بھی کہا جاتا ہے—اسی وقت انجام دیا جاتا ہے جب اسٹیسی عام اشارات اور اشاراتی زبان سیکھ رہی ہوتی ہے۔

سرگرمی: اسٹیسی اور اس کی ماں اپنے کنبہ کے اقامتی کمرے میں ویکیوم سے قالین کی صفائی کرتے وقت ”سننے والا گیم“ کھیلتی ہیں۔ گیم کے اصول آسان سے ہیں۔ ماں چاہتی ہے کہ اسٹیسی ویکیوم کلینر چالو رہنے پر جو بھی آواز سنے اس پر ایک طرح سے ردّعمل ظاہر کرے اور ویکیوم کلینر بند رہنے پر جو آواز سنے اس پر دوسری طرح سے ردّعمل ظاہر کرے۔

”ہاں“ اور ”نہیں“ کے لئے اسٹیسی کے اشارات خود اس کی تخلیق ہیں۔ اسٹیسی کے والدین کے علم میں یہ بات آئی کہ جب وہ چاہتی ہے کہ اسے اٹھایا جائے یا وہ اپنی پسند کی زیادہ سے زیادہ چاہتی ہے تو، وہ اپنے سر سے ہلکا سا ”اشارہ“ کرے گی۔ اس کے والدین نے اس کی بامقصد حرکات میں کافی دلچسپی دکھائی اور اسٹیسی سے بتایا کہ وہ اپنی ٹھڈی نیچے کرکے کس طرح ”نہیں“ کا اشارہ کرسکتی ہے۔ اس نے پالک اور چقندر کے تعلق سے اپنی ”نہیں“ کی مشق کی۔ اسٹیسی کی اشارہ بازی اسٹیسی اور اس کے اہل خانہ کے مابین ایک حقیقی مواصلتی نظام کی شروعات تھی۔

ماں گیم سننے کی شروعات اس طرح کرتی ہے کہ ویکیوم ”چالو“ کرنے میں اسٹیسی کی مدد کرتی ہے اور ارتعاش اور پائپ کی شوں شوں کی آواز محسوس کرنے میں اس کی مدد کرتی ہے۔ چند چیئریئس کی مدد سے، اس نے اسٹیسی کو بتایا کہ ویکیوم کیسے کام کرتا ہے۔ جب چیئریئس ویکیوم کلینر میں غائب ہوجاتا ہے تو وہ اشارہ کرتی ہے اور کہتی ہے ”سب ختم“۔

گھر کے آس پاس:
معذوربچوں کے لئے آسان تدریسی سرگرمیاں

چونکہ اسٹیسی ویکیوم کے بغل میں بیٹھی ہوئی ہے اور پوری توجہ دیئے ہوئی ہے، لہٰذا اس کی ماں کو پورا یقین ہے کہ اسے آواز سنائی دے رہی ہے۔ جانچ کرنے کے لئے، جب اسٹیسی نہیں دیکھ رہی ہوتی ہے وہ ویکیوم کا سوئچ آف کردیتی ہے۔ وہ جواب کے لئے اسٹیسی کے چہرے پر نگاہ ڈالتی ہے، ”نہیں“ کے اشارے کی نقل کرتی ہے، پھر مشین کی سمت اشارہ کرتی ہے اور اشارتاً بتاتی ہے ”سب ختم“۔

ساتھ مل کر وہ سوئچ چالو کرتی ہیں اور اسٹیسی کی ماں ہاں کے اشارہ کی نقل کرتی ہے جبکہ تیز آواز کی سمت اشارہ کر رہی ہوتی ہے۔ وہ اسے چالو اور بند کرنے کی مشق کرتی ہیں یہاں تک کہ تک اسٹیسی خود سے "ہاں" اور "نہیں" کا اشارہ دینے لگتی ہے۔ اسٹیسی کو اصول سیکھ لینے کے بعد اس کی ماں دریوں کی ویکیومنگ کے کام میں لگ جاتی ہے لیکن مشین کو چالو اور بند کرنے کے لئے بار بار رکتی ہے اسٹیسی کے اشارات کی جانچ کرتی ہے اور اچھی طرح سنائی دینے پر اس کی تعریف کرتی ہے۔

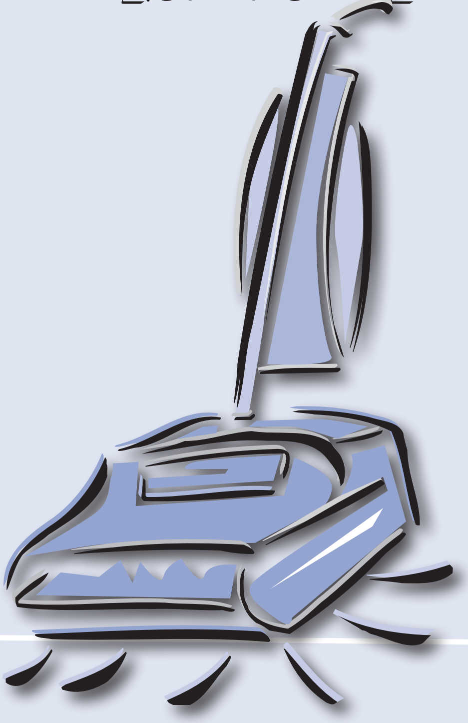

اسٹیسی کی ماں دھیرے دھیرے ویکیوم کو قالین کی دوسری طرف اس سے کافی دور کردیتی ہے، اسٹیسی کو مزید دھیان لگاکر سننے (اور آخرکار قالین کی صفائی ہوجانے) کی تحریک دیتی ہے۔ اسٹیسی کی عمر اور مرکوزیت کے دورانیہ کی وجہ سے، وہ روزانہ یہ گیم کھیلنے میں صرف چند منٹوں کا وقت گزارتی ہیں۔ لیکن اسٹیسی نے سننے والے اس کھیل کے اصول سیکھ لیے ہیں جس نے گھر کے آس پاس ہی مشق کرنے اور سیکھنے کے بہت سارے مواقع کھول دیئے ہیں۔

اسٹیسی کی ماں اسٹیسی کی مواصلت کو بڑھاوا دینے کے لئے ویکیوم کلینر استعمال کرتی ہے۔

آواز پیدا کرنے والے دیگر گھریلو آئٹم جو سننے والے اس کھیل میں استعمال کرنے کے لئے زیر غور لائے جاسکتے ہیں ان میں شامل ہیں:

- ڈش واشرز
- بلینڈرز
- مکسرز
- ہیئر ڈرایرز
- الیکٹرک شیورز
- واشنگ مشینیں
- کپڑے سکھانے والی مشینیں
- ٹیلی ویژن
- ریڈیو

گھر سے باہر بچے اس طرح کے آئٹموں سے پیدا ہونے والی آوازیں سن سکتے ہیں:

- کار کے ہارن
- موٹر سائیکل کے انجن
- فائر انجن
- لان میں گھاس کاٹنے کی مشینیں

آسان تدریسی سرگرمی نمبر 2:
مارکس اور اس کے دادا

تفصیل: مارکس ڈاؤن سنڈروم کا حامل تین سا کا ایک لڑکا ہے۔ وہ بہت سارے الفاظ سمجھ سکتا ہے اور بول چال کے لئے اس کے پاس قریب 40 الفاظ کا ذخیرہ ہے (کچھ الفاظ وہ دیگر الفاظ کی بہ نسبت کافی صاف صاف بولتا ہے)۔ حالانکہ اس کے عضلے کا زیروبم کمزور ہے مگر وہ چل پھر سکتا ہے۔

مارکس ایک خوش مزاج اور پیارا سا چھوٹا بچہ ہے جسے اپنے اہل خانہ کے ساتھ ’’آموزش‘‘ والے گیم کھیلنے میں مزہ آتا ہے۔ مارکس کے اہل خانہ کو اس کی پیشرفت میں کافی دلچسپی رہتی ہے اور نئی اہلیتیں فروغ پانے پر وہ کافی گہرائی سے اسے دیکھتے ہیں۔ مارکس جو الفاظ ادا کرسکتا ہے اس کی ماں ان کی ایک فہرست ریفریجریٹر پر چسپاں کردیتی ہے۔ جب وہ نئے الفاظ سیکھتا اور استعمال کرتا ہے تو وہ انہیں فہرست میں شامل کردیتی ہے۔ مارکس کو اپنے دادا سے کافی لگاؤ ہے۔

> **دادا مارکس کے ذخیرہ الفاظ کو تحریک دینے میں مدد کے لئے اسے کریانہ دکان پر لے کر جاتے ہیں۔**

سرگرمی: جب دادا اس سے ملنے آتے ہیں تو اس کے اور مارکس کے پاس کافی وقت ہوتا ہے ، زیادہ تر وقت ساتھ مل کر گزارتے ہیں۔ جب وہ کریانہ دکان پر جاتے ہیں تو، دادا کو مارکس کے ذخیرہ الفاظ کی نشوونما میں مدد کرنے کے لئے یہ ایک اچھا وقت معلوم پڑتا ہے۔ دادا جب خانے سے کوئی سامان لیتے ہیں تو مارکس سے ان کا نام بتانے کو کہتے ہیں۔

دادا ہمیشہ دودھ اور جوس جیسے آئٹموں سے شروعات کرتے ہیں کیونکہ مارکس یہ الفاظ پہلے سے ہی ادا کرسکتا ہے۔ جب وہ آئٹموں کا نام صحیح صحیح بتا تا ہے تو دادا مسکراتے ہیں اور تالی بجاکر کہتے ہیں، "مارکس، اچھا بول رہے ہو۔" چونکہ مارکس کو دوسروں سے داد ملنے پر خوشی ہوتی ہے، لہٰذا وہ اپنے دادا کی مسکراہٹ، تالیوں اور شفقت کے مدنظر محنت سے کام کرتا ہے۔

جب دادا مارکس کو کوئی نیا لفظ بتانا چاہتے ہیں تو وہ مارکس کو اس آئٹم کا نام بتاتے ہیں اور اس کو اسے دوہرانے کو کہتے ہیں۔ مثلاً جب دادا اسے کیلا کا نام سکھا رہے ہوتے ہیں تو وہ کہتے ہیں "یہ کیلا ہے۔ مارکس، اب یہ کیا ہے؟" "لا" جیسا کچھ کہنے کی کوشش قابل قبول ہوگی اور دادا اس کی تعریف کریں گے۔

دادا ایک وقت میں صرف ایک ہی لفظ متعارف کروانے اور دوسرے مواقع پر جیسے ڈنر کے وقت اس کی مشق کرنے دینے کے تئیں محتاط ہیں، تاکہ یہ الفاظ مارکس کے ذریعہ بولے جانے والے الفاظ کا حصہ بن جائیں۔ جب مارکس کو "از بر" ہوجاتا ہے یا وہ یہ لفظ بول سکتا ہے تو اسے ریفریجریٹر کے دروازے پر چسپاں اس کی فہرست میں شامل کردیا جاتا ہے۔ مارکس کو جب اپنی فہرست طویل تر ہوتی نظر آتی ہے تو اسے اچھا لگتا ہے۔

میری لینڈ ریاست محکمۂ تعلیم (MSDE)

Division of Special Education/Early Intervention Services [شعبہ برائے خصوصی تعلیم/ابتدائی مداخلتی خدمات (ڈی ایس ای/ای آئی ایس)]

Early Childhood Intervention and Education Branch [ابتدائے طفولیت میں مداخلت اور تعلیم کی شاخ (ای س آئی اینڈ ای بی)]

James H. DeGraffenreidt, Jr.
صدر، میری لینڈ ریاست تعلیمی بورڈ

Nancy S. Grasmick
ریاستی سپرنٹنڈنٹ آف اسکولز

Carol Ann Heath
معاون ریاستی سپرنٹنڈنٹ
Division of Special Education/Early Intervention Services [شعبہ برائے خصوصی تعلیم/ابتدائی مداخلتی خدمات (ڈی ایس ای/ای آئی ایس)]

Martin O'Malley
گورنر

میری لینڈ ریاست محکمۂ تعلیم ملازمت کو متاثر کرنے والے امور یا پروگراموں تک رسائی فراہم کرنے کے معاملے میں نسل، رنگ، جنس، عمر، قومیت، مذہب، معذوری، یا جنسی رجحان کی بنیاد پر تفریق نہیں برتتا۔ محکمۂ ہذا کی پالیسی سے متعلق پوچھ تاچھ کے لئے براہ کرم رابطہ کریں: Equity Assurance and Compliance Branch (شفافیت کی یقینی دہانی اور تعمیل کا شاخ)، Office of the Deputy State Superintendent for Administration (دفتر نائب ریاستی سپرنٹنڈنٹ برائے انتظامیہ) Maryland State Department of Education (میری لینڈ ریاست محکمۂ تعلیم)، 200 West Baltimore Street, 6th Floor, Baltimore, Maryland 21201-2595 (200 ویسٹ بالٹیمور اسٹریٹ، چھٹی منزل، بالٹیمور، میری لینڈ 21201-2595) وائس 410-767-0433، فیکس 410-767-0431، TTY/TDD 410-333-6442، www.marylandpublicshools.org۔

• یہ دستاویز شعبہ برائے خصوصی تعلیم/ ابتدائی مداخلتی خدمات (DSE/EIS) کے ذریعہ امریکی محکمۂ تعلیم، Office of Special Education and Rehabilitative Services (دفتر برائے خصوصی تعلیم و بازآبادکاری خدمات، IDEA (معذور افراد کی تعلیم کے قانون)، حصہ بی، عطیہ نمبرH027A020035 کے سرمائے سے تیار کیا گیا ہے۔ Americans with Disabilities Act (ADA) [معذور امریکیوں کے قانون (اے ڈی اے)] کے مطابق درخواست کرنے پر یہ دستاویز متبادل شکلوں میں دستیاب کرائی جاسکتی ہے۔ میری لینڈ ریاست محکمۂ تعلیم، شعبہ برائے خصوصی تعلیم/ ابتدائی مداخلتی خدمات، ابتدائے طفولیت میں مداخلت اور تعلیم کی شاخ سے رابطہ کریں 410-767-0261 وائس؛ 410-333-8165 فیکس۔

MARYLAND STATE DEPARTMENT OF EDUCATION
EQUITY AND EXCELLENCE

Division of Special Education/Early Intervention Services [شعبہ برائے خصوصی تعلیم/ابتدائی مداخلتی خدمات (ڈی ایس ای/ای آئی ایس)] • Early Childhood Intervention and Education Branch [ابتدائے طفولیت میں مداخلت اور تعلیم کی شاخ (ای س آئی اینڈ ای بی)]